4607 ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجیدکےاثرپرکوئ دلیل نہیں

سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجید لکھا ہوا نہیں تھا اور نہ ہی لکھے ہونے کی کوئ دلیل پائ جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ کلام باطل ہے جس کی کوئ حقیقت نہیں ، بلکہ مخالفین اسلام لوگوں کواسلام میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے اس طرح کی باتیں اوراسلام میں طعن کرتے ہیں ، صرف اتنا ہی کافی ہے کہ اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ قرآن مجید کی حفاظت تواللہ تعالی نےاپنے ذمہ لے رکھی ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یقینا ہم نے ہی قرآن مجید نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں الحجر (9) ۔

پھرقرآن مجیدکتابت اور حفظ تواتر کے ساتھ منقول – اکثریت نے اسے نقل کیا – ہے ، تھوڑا سے بھی علم شرعی رکھنے والے کواس بات کا علم ہے ، اور پھرخاص کروہ لوگ جو قرآات اورقرآء کو جانتے ہیں ۔

اورموجودہ دور میں بھی آج تک لوگ قرآن کریم نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک سند کے ساتھ قرآن کریم کا علم حاصل کرتے اور اسے بالمشافھہ حفظ کررہے ہیں ۔

قرآن مجیدکو اللہ تعالی نے محفوظ رکھااس حفاظت کے عجائبات میں سے ہی کہ جس نے بھی آج تک قرآن کریم میں تحریف کی کوشش کی وہ پکڑا گیا ۔

تواس کا ماحاصل یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو بھی نازل ہوتا رہا وہ ان کے سامنے ہی لکھ دیا جاتا تھا جیسا کہ بعض صحابہ کے پاس مصاحف موجود تھے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلیفہ اول ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے قرآن مجید کومصحف میں جمع کرکے محفوظ کرلیا ، پھر خلیفہ ثالث عثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اسی مصحف جو کہ ابوبکر رضي اللہ تعالی عنہ نے جمع کیا تھا کی سند کےساتھ اور مصاحف تیارکروا کے محفوظ کیا ۔

جب ہمیں یہ معلوم ہوگیا کہ قرآن مجید صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے لکھا اور جمع کرلیا تھا ، اورعثمان رضی اللہ تعالی عنہ نے اس کے نسخے تیار کروا کر اسلامی سلطنت کے بڑے بڑے علاقوں میں روانہ کیے تھے تاکہ یہ انہیں مرجع کا کام دیں اور اختلاف سے بچ سکیں ، تو اس کے بعد یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ساتویں صدی میں قرآن مجیدکا کتابی شکل میں ہونا ثابت نہیں ۔

اورپھر اس پرمستزاد یہ کہ علمی لائبریریوں اور عجائب گھروں میں قرآن کریم کے بہت سے قدیم نسخے موجود ہیں جو کہ اس بات کے عینی شاھد ہیں کہ قرآن مجید میں کسی بھی قسم کا تغیر تبدل اور تحریف نہیں ہوسکی اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے ، یہ حکمتوں اور خوبیوں والے کی طرف سے نازل کردہ ہے فصلت (42)

واللہ تعالی اعلم .